بلیٹن نمبر 39

12 جولائی، 2021

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان نے اپنے پراجیکٹ "سٹرینتھننگ کمیونٹی ریزیلینس ٹو کووِڈ۔19" کے تحت یورپین یونین کی مالی اور ایشیا فاؤنڈیشن پاکستان اور محکمہ صحت خیبر پختونخوا کی تکنیکی معاونت سے "کروناوائرس سِوک ایکٹس کیمپین " کا آغاز کیا ہے۔ اس مہم کے دوران افواہوں، جعلی خبروں اور غلط معلومات کو رد کرکے مستند حقائق کو جانچ کرعوامی آگاہی کے لیے ایک ہفتہ وار بُلیٹن تیار کیا جاتاہے۔ بلیٹن میں حکومتی فیصلے، ویکسین مہم ، کمیونٹی کا فیڈ بیک اور تحفظات اور عمومی صحت اور کووڈ۔19 کے گرد گھومتے سوالوں کا احاطہ کیا جاتا ہے۔ اس مہم کا مقصد بالخصوص خیبر پختونخوا اور سندھ کے پسماندہ طبقات (بشمول نسلی اور مذہبی اقلیتوں، ٹرانسجینڈرز، معذور افراد) اور دیگر سہولیات سے محروم طبقات تک آگاہی پھیلانا ہے۔ ان بُلیٹنز کا اردو اور دیگر علاقائی زبانوں جیسا کہ پشتو (صوتی بلیٹن) اور سندھی میں ترجمہ کرکے انہیں عوام الناس تک پہنچایا جاتا ہے تاکہ دور دراز رہنے والے شہریوںمیں کروناوائرس وبا کے خلاف مزاحمت اور مدافعت پیدا کی جاسکے۔ یہ بُلیٹنز آن لائن اور آف لائن ذرائع سے متعلقین جن میں سرکاری ادارے، ڈونرز، شہری اور سماجی ادارے شامل ہیں ، تک پہنچائے جاتے ہیں

کووِڈ 19 ڈیش بورڈ
(پاکستان)

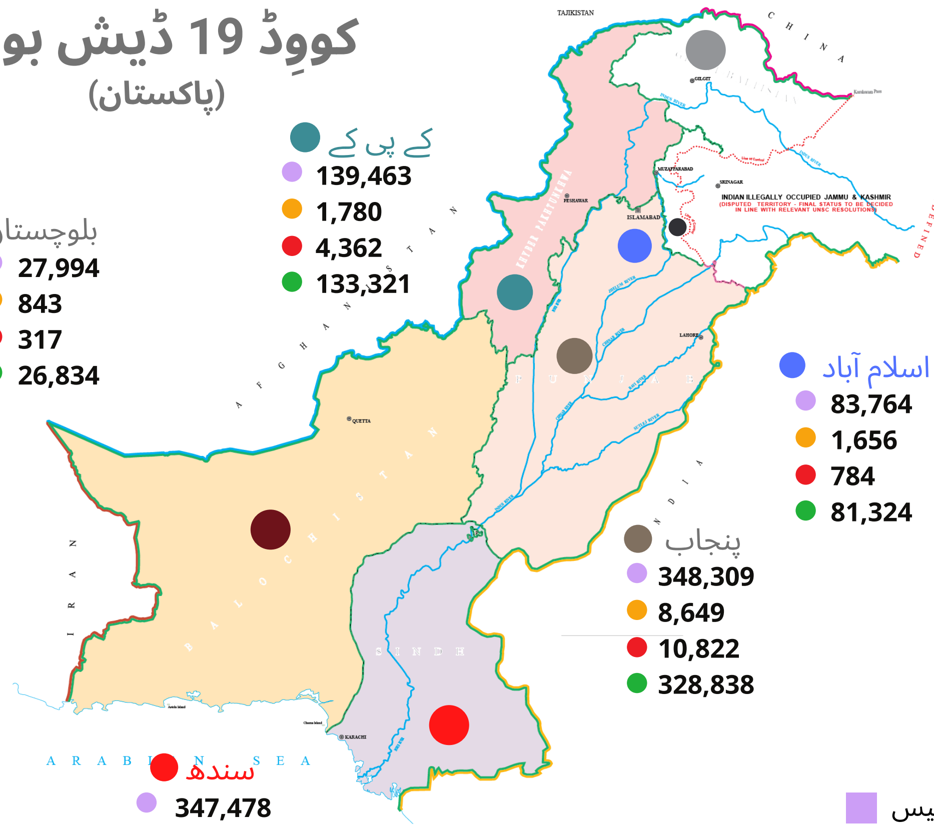

گلگت بلتستان
- 6,904
- 604
- 111
- 6,189

کے پی کے
- 139,463
- 1,780
- 4,362
- 133,321

بلوچستان
- 27,994
- 843
- 317
- 26,834

اسلام آباد
- 83,764
- 1,656
- 784
- 81,324

کشمیر
- 21,180
- 886
- 594
- 19,700

پنجاب
- 348,309
- 8,649
- 10,822
- 328,838

سندھ
- 347,478
- 24,204
- 5,607
- 317,667

تصدیق شدہ کیس | کل اموات | کل ایکٹو کیس | کل رکوریز

تصدیق شدہ کیس	کل ایکٹو کیس	کل اموات	کل رکوریز
975,092	38,622	22,597	913,873

یورپیئن یونئين جي مالي تعاون سان

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation

هن اشاعتي مواد کي يورپيئن يونئين جي مالي تعاون کان ممکن بڻايو ويو آهي جيئن هن جي مندرجات کي ذمہ داري مکمل طور پر اکائونٽيبلٽي ليب پاڪستان جي ذمي آهي. ۽ ضروري نہ آهي تہ يورپيئن يونئين هن ۾ پيش ڪيا ويا خيالات کان متفق هجن

CIVIC ACTION TEAMS

کروناوائرس ویکسین کی تازہ ترین صورتحال

ویکسین کی کُل لگائی جانے والی تعداد

19,883,900

گزشتہ 24 گھنٹے: 446,278

سنگل ڈوز

15,941,609

گزشتہ 24 گھنٹے: 341,697

ڈبل ڈوز

3,942,291

گزشتہ 24 گھنٹے: 104,581

حقیقت اور افواہ

حقیقت

کروناوائرس ویکسین کی دوسری خوراک بھی اسی کمپنی یا ملک کی ہونی چاہیے جس کی پہلی خوراک لگی ہو

افواہ

آپ ویکسین لگوانے کے بعد ماسک پہننا چھوڑ سکتے ہیں

ابھی تک کروناوائرس کی تیار ہونے والی ویکسینز کا ایک دوسري سے تبادلہ ممکن نہیں ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ دو مختلف کمپنیوں کی الگ الگ خوراکیں بطور ویکسین نہیں لگواسکتے۔ تمام ویکسینز دونوں خوراکیں لگنے کے بعد مکمل طور پر موثر ہیں ۔ اگر دو مختلف کمپنیوں یا ممالک کی ویکسینز لگوائی جائیں تواس کا اثر بہت کم ہوگا اور کروناوائرس کا شدیدمرض لا حق ہونے کا خطرہ باقی رہتا ہے۔ چند شرائط کی بنا پر دو الگ الگ ویکسینز کی مختلف خوراکیں لگائی جاسکتی ہیں جیسا کہ اگر پہلی قسم کی ویکسین سے لگوانے والے فرد کو شدید الرجی ہوجائے یا ویکسین کے شدیدسائیڈ ایفیکٹس ہوں اور خطرہ ہو کہ دوسری خوراک سے دوبارہ وہی صورتحال پیش آسکتی ہے یا ڈاکٹر نے دوسری ویکسین لگوانا تجویز کیا ہو۔

(ذریعہ ۔ سی ڈی سی)

کروناوائرس ویکسین کی دونوں خوراکیں لگوانے کے 14 دن کے بعد ویکسین لگوانے والے افرادمکمل طور پر محفوظ ہیں ۔ اس کا مطلب ہے کہ اگرایسے افراد کسی انفیکشن سے محفوظ رہیں تو قوی امکان ہے کہ وہ کروناوائرس سے مکمل محفوظ رہیں۔ لیکن اس کایہ مطلب نہیں کہ ان میں وائرس موجود نہیں بلکہ یہ امکان ابھی باقی ہے کہ ویکسین لگوانے والے افراد کو ہونے والا وائرس دیگر افراد کو منتقل ہو سکے ۔ چونکہ ویکسین کروانے والے افراد سے غیر ویکسین شدہ افراد کو وائرس منتقلی کا امکان باقی ہے اس لیے ایس او پیز پر عمل جاری رکھنا چاہیےاور ماسک پہننا ویکسین لگوانے کے بعد بھی ضروری ہے تاکہ دوسرے افراد آپ سے محفوظ رہیں ۔

(ذریعہ۔ میری لینڈ و میری لینڈ)

The Asia Foundation

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

accountabilitylab PAKISTAN

يورپيئن يونئين جي مالي تعاون سان

هن اشاعتي مواد کي يورپيئن يونئين جي مالي تعاون کان ممکن بڻايو ويو آهي جيئن هن جي مندرجات کي ذمہ داري مکمل طور پر اکائونٽيبلٽي ليب پاکستان جي ذمي آهي. ۽ ضروري نه آهي ته يورپيئن يونئين هن م پيش کيا ويا خيالات کان متفق هجن

CIVIC ACTION TEAMS

سندھ نے کروناوائرس ویکسین لگوانے والے افراد کے لیے عوامی مقامات کھول دیے

صوبے میں عوام الناس کے لیے کروناوائرس سے متعلق لگی پابندیوں میں نرمی کے بعد سندھ حکومت نےبعض عوامی مقامات تک شہریوں کی رسائی کو صرف ویکسین شدہ افرادکے داخلے سے مشروط کرنے کا اعلان کیا ہے۔ شادی ہالز، جم ، سینما گھر، انڈور ریستوران اور دیگر ایسے مقامات جہاں شہریوں کے آپس میں میل جول کے امکانات زیادہ ہیں ، وہاں اب صرف ویکسین شدہ افراد کو داخلے کی اجازت ہوگی۔ مزید برآں ، کاروبار ی طبقے کی مدد کے لیے دکانوں ، جنرل سٹورز اور دیگر تجارتی مقامات کھلے رکھنے کے اوقات میں بھی اضافہ کر دیا گیاہے۔ تاہم غیرضروری کاروباری مراکز اتوار وکو بند رہیں گے۔ ان نئے اقدامات کا مقصد لوگوں کو ویکسین لگوانے کی طرف راغب کرکے ویکسین مہم کو تقویت پہنچانا ہے تاکہ عوامی مقامات تک رسائی کو محفوظ بنایا جا سکے۔

(ذریعہ۔ گلف نیوز)

خیبر پختونخوا میں بیرون ملک واپسی کے خواہاں افراد کو ویکسین لگائی جائے

ایسے پاکستانی شہری جو باہر کے ممالک میں روزگار کے سلسلہ میں واپس جانا چاہتے ہیں اور بغیر ویکسین لگوائے ان کی واپسی ممکن نہیں ، خیبر پختونخوا حکومت نےانہیں کروناوائرس ویکسین لگانے کا اعلان کیا ہے۔ قبل ازیں اس سلسلے میں ابہام پایا جاتا تھا کہ ایسے افراد جو اپنے روزگار کے لیے واپس بیرون ملک جانا چاہتے ہیں ان کے لیے ویکسین دستیاب نہیں جس کی وجہ سے شہریوں کی طرف سے احتجاجی مظاہرے بھی ہوئے۔ اس کے علاو ہ جھوٹی افواہوں کہ ملک میں ویکسین کے ذخائر ختم ہو چکے ہیں ، سے بھی ایسے افراد جو جلد بیرون ملک جانا چاہتے ہیں اور ویکسین نہیں لگواسکے، ان میں خوف کے عنصر نے جنم لیا۔ دیر سے ہی سہی تاہم حکومت نے با لآخر افواہوں پر قابو پا لیا ہے اور توقع ہے کہ بہت جلد تمام شہریوں کے لیے ویکسین لگانے کا عمل دیکھنے کو ملے گا

۔ (ذریعہ۔ ڈان)

کرونا وائرس ویکسین کے اب تک سامنے آنے والے سائیڈ ایفیکٹس

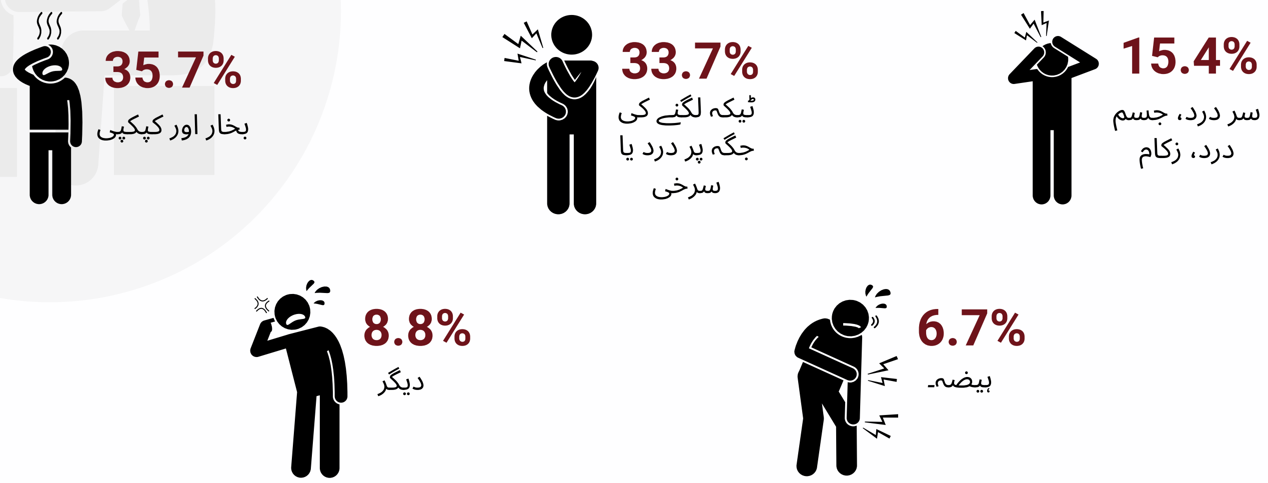

ذریعہ۔ حکومتِ پاکستان

یورپیئن یونئین جي مالي تعاون سان

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation

هن اشاعتي مواد کي يورپيئن يونئين جي مالي تعاون کان ممکن بڻايو ويو آهي جيئن هن جي مندرجات کي ذمه داري مکمل طور پر اکائونٽيبلٽي ليب پاکستان جي ذمي آهي. ۽ ضروري نه آهي ته يورپيئن يونئين هن م پيش کيا ويا خيالات کان متفق هجن

پاکستان کو کوویکس کے ذریعے ماڈرنا ویکسین کی 25 لاکھ خوراکیں موصول

(Photo Courtesy: GEO NEWS)

کچھ عرصہ قبل کوویکس کے ذریعے فائزر ویکسین ملنے کے بعد پاکستان کو اسی ذریعے سے امریکہ سے ماڈرنا ویکسین موصول ہو گئی ہے۔ ماڈرنا ویکسین ایسے افراد کو ترجیحی بنیادوں پر لگائی جائے گی جن کی قوت مدافعت کم ہے، جواپنے روزگار پر واپسی کے لیے بیرون ملک جانے کے خواہاں ہیں اور انہیں چینی ویکسین نہیں لگ سکتی اور بیرون ممالک جانے کے خواہاں دیگر افراد کو لگائی جائے گی۔
عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) اور یونیسیف دنیا بھر خصوصاً جنوبی ایشیا کے ترقی پذیر اور ترقی یافتہ ممالک میں ویکسین لگانے کے عمل کو یکساں مکمل کرنے کے لیے کوششیں کر رہے ہیں ۔یہ اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش ہے کہ کہیں ترقی یافتہ ممالک اس وقت دنیا میں موجود کروناوائرس ویکسین کے تمام ذخائر استعمال نہ کرلیں ۔

(ذریعہ ۔ ریلیف ویب)

ماڈرنا ویکسین 18 سال سے زائد عمر کے ایسے شہریوں کو لگائی جائے گی جنھوں نے کروناوائرس کی کوئی دیگر ویکسین ابھی تک نہ لگوائی ہو۔ اس کی دوخوراکیں 28 روز کے وقفے سے لگیں گی۔ حاملہ خواتین اور اپنے بچوں کو دودھ پلانے والی ماؤں کے لیے بھی ڈاکٹر کے مشورے اور کسی ممکنہ الرجک ری ایکشن کے خدشے کے علاوہ یہ ویکسین لگانامحفوظ ہے۔ اس ویکسین کے ممکنہ سائیڈ ایفیکٹس میں انجکشن لگنے کی جگہ پر درد، سرخی اورسوزش، جسم درد، سر درد اور بخار شامل ہیں ۔ درجِ ذیل ترجیحی گروپوں میں شامل افراد کو یہ ویکسین لگوانے کے لیے رجسٹریشن کی ضرورت نہیں اور وہ مطلوبہ دستاویزات کے ساتھ اپنے کسی بھی قریبی ویکسین مرکز آکر ویکسین لگواسکتے ہیں
ماڈرنا ویکسین لگوانے کے اہل ترجیحی گروپوں میں شامل ایسے افراد ہیں جنہیں:۔

- ذیا بیطس، فشار خون،دل یا گردے فیل ہونے، دائمی جگر کا مرض یا رسولی کا مسئلہ ہو
- ایسے ممالک میں روزگار، پڑھائی یا سرکاری دورں پر جانے کے خواہاں جہاں چینی ویکسین کی ابھی تک منظوری نہیں دی گئی
- جن کی قوت مدافعت بہت کم ہو جیسا کہ آرگن ٹرانسپلانٹ یا کیموتھیراپی جیسے پیچیدہ مراحل سے گزرنے والے افراد

(ذریعہ۔ این سی او سی)

کووِڈ۔19 کی ویکسین لگوانے کے رجسٹریشن کا طریقہ کار

18 سال سے زائد عمر کے شہری

رجسٹریشن ۔ کسی بھی موبائل نمبر سے اپنا شناختی کارڈ نمبر **1166** پر ایس ایم ایس کریں (موبائل نمر آپ کا اپنا ہونا ضروری نہیں) یا **نمز کی ویب سائٹ** پرجا کر خود کو رجسٹرڈ کریں

1166 پر اپنا شناختی کارڈ نمبر ایس ایم ایس کرنے کے بعد اپنے ضلع میں واقع کسی بھی قریبی ویکسین مرکز جا کر اپنا **اصلی شناختی کارڈ** دکھا کر ویکسین لگوائیں

یورپیئن یونئین جي مالي تعاون سان

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation

هن اشاعتي مواد کي يورپئين يونئين جي مالي تعاون کان ممکن بڻايو ويو آهي جيئن هن جي مندرجات کي ذمه داري مکمل طور پر اکائونٽيبلٽي ليب پاڪستان جي ذمي آهي. ۽ ضروري نه آهي ته يورپيئن يونئين هن ۾ پيش کيا ويا خيالات کان متفق هجن

کے پی اور سندھ میں ویکسینیشن کے مراکز

سندھ

سکھر

- آئی ایچ ایس ہسپتال لیبر فلیٹس — 0715811532
- ٹی ایچ پنوں عاقل — 0715690500
- ٹی ایچ روہڑی ۔ — 0333 7128627

خیرپور

- رانی پور — 03347382264
- ٹھری میر واہ۔ — 03333960839
- تعلقہ ہسپتال کوٹ ڈیجی۔ — 03013582910

شکار پور

- دیہی مرکزِ صحت ، سلطان کوٹ۔ — 03337577008
- دیہی مرکزِ صحت خان پور — 03003131100
- دیہی مرکزِ صحت ، گڑھی یاسین ۔ — 03453945330

جیکب آباد

- سول ہسپتال، جیکب آباد — 03337341698
- تعلقہ ہسپتال ، ٹھل — 03335765590
- دیہی مرکزِ صحت گڑھی حسن — 03003174277

لاڑکانہ

- ٹی ایچ ڈوکری — 03337517256
- سی ایم سی ہسپتال ، لاڑکانہ — 03337533685
- رتو ڈیرو — 03453852452

خیبر پختونخوا

پشاور

- دیہی مرکز صحت ریگی۔ — 03335042588
- مدر اینڈ چائلڈ ہیلتھ سینٹر مٹانی — 03459146891
- پبلک ہیلتھ سکول — 03339611020

چارسدہ

- بنیادی صحت مرکز محمد ناری — 03045270647
- ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال چارسدہ۔ — 03339015031
- دیہی مرکز صحت بٹگرام — 03149160346

مردان

- ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتال مردان۔ — 03005921350
- مردان میڈیکل کمپلیکس — 0333929881
- تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال تخت بھائی۔ — 03339191353

صوابی

- بنیادی مرکزِ صحت ، جھنڈا۔ — 03005921350
- بنیادی مرکزِ صحت ، کوٹھا — 0333929881
- سی ایچ کالو خان۔ — 03339191353

ہری پور

- سی ڈی کوٹ نجیب اللہ — 03059349975
- سول ہسپتال کے ٹی ایس — 03330928292
- ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال، ہری پور — 03155046070

یورپیئن یونئین جي مالي تعاون سان

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation

هن اشاعتي مواد کي يورپين يونئين جي مالي تعاون کان ممکن بڻايو ويو آهي جيئن هن جي مندرجات کي ذمه داري مکمل طور پر اکائونٽيبلٽي ليب پاڪستان جي ذمي آهي. ۽ ضروري نه آهي ته يورپين يونئين هن ۾ پيش ڪيا ويا خيالات کان متفق هجن

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

اسلام آباد	**قومی ادارہ صحت** پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد
کراچی	**آغا خان یونیورسٹی ہسپتال** ، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ
حیدرآباد	**لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS) ،** لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ
خیرپور	**گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز** ، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ
پشاور	**حیات آباد میڈیکل کمپلیکس** ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی
مردان	**چغتائی لیب ،** مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی
ھری پور	**ایکسل لیبز ،** ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب ، کے پی
لاھور	**شوکت خانم میموریل ہسپتال ،** 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب
ملتان	**نشتر ہسپتال ،** نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب
راولپنڈی	**آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ،** رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب
کوئٹہ	**فاطمہ جناح اسپتال** بهادر آباد ، وحدت کالوني ، کوئٹہ
مظفر آباد	**عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ،** امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر
گِلگِت	**ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ،** اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی

مزید شہروں کے لئے دیکھیں
COVID-19 Health Advisory Platform

آپ ہم سے **0092-333-5873268** پر **وٹس ایپ** پر رابطہ کرکےاپنے اردر گر د کرونا وائرس سے متعلق پھیلی کسی افواہ، غلط معلومات یا دیگرکوئی معلومات ہمیں بتا سکتے ہیں ۔ ہم اپنی کرونا وائرس سِوایکٹس مہم کے ہفتہ وار بلیٹنز کے ذریعے ان **افواہوں کا خاتمہ** کرکے **مستند معلومات** کی آگاہی فراہم کر یں گے-

یورپیئین یونئین جي مالي تعاون سان

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation

هن اشاعتي مواد کي يورپئين يونئين جي مالي تعاون کان ممکن بڻايو ويو آهي جيئن هن جي مندرجات کي ذمه داري مکمل طور پر اکائونٽيبلٽي ليب پاڪستان جي ذمي آهي. ۽ ضروري نه آهي ته يورپيئين يونئين هن ۾ پيش کيا ويا خيالات کان متفق هجن